سلطان العارفین حضرت شیخ حمزہ مخدوم کا عرس پاک

اکیڈیمی کی طرف سے ایک روزہ سیمینار کا اہتمام

سرینگر// سلطان العارفین حضرت شیخ حمزہ مخدوم کشمیری کے عرس پاک کے سلسلے میں ۲۴ رصفر المظفر کو جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے سیمینار ہال میں ایک روزہ سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس میں حضرت مخدومِ پاک کی سیرت، تعلیمات اور اُن کے علمی کارناموں کو اُجاگر کیا گیا۔ سیمینار کے دوران وادی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عالموں، فاضلوں اور تاریخ دانوں نے حضرت مخدوم پاک کی حیات کے مختلف گوشے اُجاگر کئے۔ تقریب کی صدارت مولانا مفتی محمد سلطان قاسمی نے کی جبکہ ڈاکٹر سعید قادری صاحب تقریب کے مہمانِ ذی وقار تھے۔ تقریب میں مولانا خورشید احمد قانون گو، مولانا عبدالاحد شاہ قاسمی اور ڈاکٹر سمیر صدیقی نے حضرت مخدوم پاک پر مقالات پیش کئے جن پر بعد میں بحث ومباحثہ ہوا۔ اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے چیف ایڈیٹر محمد اشرف ٹاک نے کہا کہ حضرت مخدوم صاحب نہ صرف ایک برگزیدہ شخصیت تھے بلکہ اُنہوں نے اپنے وقت میں علمی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں خاطرخواہ خدمات انجام دیئے جس کا ثبوت اُن کے خلفا حضرت بابا داوٗد خاکی، حضرت شیخ حسن قاری، حضرت بابا علی رینہ، بابا حیدر تولہ مولی اور دیگر شخصیات کی گراں قدر تصانیف ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سیمینار ہمیں اِن تصانیف کا جائزہ لینے اور ان سے سبق حاصل کرنے کا موقف فراہم کرتا ہے۔ اپنی صدارتی تقریر میں مولانا مفتی محمد سلطان قاسمی نے نیکی، پاکیزگی اور راست بازی کے لئے حضرت مخدوم پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ مہمانِ ذی وقار ڈاکٹر سعید قادری نے بھی حضرت مخدوم پاک کی حیات اور اُن کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض پروگرام کے منتظم مفتی شفیق الرحمان قاسمی سلیکشن گریڈ ایڈیٹر عربی نے انجام دیئے۔ ☆☆☆

تعلیمی اداروں میں علمی اور ثقافتی سرگرمیوں کا فروغ

اکیڈیمی کی طرف سے سوپور میں تقریبات کا انعقاد

سوپور// تعلیمی اداروں میں علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے مقصد سے ریاستی کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے ۹ ردسمبر ۲۰۱۵ء کو گورنمنٹ ہائی سکول منز سِیر سوپور میں ضلعی سطح کے مشاعرے کا انعقاد ہوا۔ مشاعرے کی صدارت نامور کشمیری شاعر اور قلمکار محمد یوسف مشہور نے کی، جبکہ ایوانِ صدارت میں نامور شاعر اور قلمکار تنہا نظامی اور جی ایم آجر بھی موجود تھے۔ مشاعرے سے پہلے پروگرام کے کاڈی نیٹر اور اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر سید افتخار احمد نے اکیڈیمی کے پروگراموں کے حوالے سے بات کی۔ اس کے بعد باضابطہ مشاعرے کا آغاز ہوا۔ مشاعرے میں کشمیری زبان کے جن شعراء نے شرکت کی اُن میں شہناز رشید، شاہد دلنوی، ممتاز گوپھ بلی، ظہور ہائیگامی، یوسف صمیم، غلام الدین بہار، شبنم گلزار، ساگر نذیر، اظہر ہاشمی، زاہد امرگڈھی، ریاض پروانہ وغیرہ شامل ہیں جبکہ انگریزی زبان سے میر ہلال ہائیگامی، اردو زبان کے جواں سال شاعر اطہر بشیر اور ساحر فردوس نے مشاعرے میں اپنا کلام پیش کیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں محمد یوسف مشہور نے اکیڈیمی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ کلچرل اکیڈیمی دُوردراز علاقوں میں رہ رہے شعراء، ادیب، تخلیق کار اور فنکاروں کو آگے لانے کی بھرپور کوشش کرے گی۔ مشاعرے کی نظامت پروگرام کاڈی نیٹر ڈاکٹر سید افتخار احمد نے انجام دی اور اُنہوں نے ہی شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ☆☆☆

ٹیگور ہال میں محفلِ موسیقی

کشمیر میوزک سوسائٹی کی طرف سے تقریب کا انعقاد

سرینگر// کشمیر میوزک سوسائٹی کی طرف سے ۳ رفروری کو ٹیگور ہال میں ایک محفلِ موسیقی کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب مرکزی وزارتِ ثقافت، حکومتِ ہند، جموں و کشمیر بنک، ریاستی کلچرل اکیڈیمی اور روزنامہ رائزنگ کشمیر کے اشتراک سے منعقد کی گئی جس کی صدارت ریڈیو کشمیر سرینگر کے پروگرام ہیڈ سید ہمایوں قیصر نے کی۔ تقریب میں کورس، صوفیانہ موسیقی، لائٹ میوزک اور لوک موسیقی پر مبنی کئی آئیٹم پیش کئے گئے۔ پروگرام کا اہتمام معروف گلوکار رحمت اللہ خان اور شائستہ احمد نے کیا تھا جس میں موسیقی کے سرکردہ اُستاد کے کمپوز کئے ہوئے کئی گیت اور غزلیں پیش کی گئیں۔ تقریب کے صاحبِ صدر سید ہمایوں قیصر نے اپنی تقریر میں کشمیر میوزک سوسائٹی کو اس پروگرام کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔ تقریب میں سید ہمایوں قیصر اور اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر اردو محمد اشرف ٹاک کی اعزاز پوشی بھی کی گئی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض رشید نظامی نے انجام دیئے۔ تقریب میں جن فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں اُستاد شیخ یعقوب، قیصر نظامی، میر منیر، شائستہ احمد، قاضی رفیع، محمد عبداللہ شاخساز شامل ہیں۔

☆☆☆

ٹاؤن ہال ڈوڈہ میں ثقافتی تقریب، سرکردہ فنکاروں کی شرکت

دور دراز علاقوں میں ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے اکیڈیمی کی سراہنا

ڈوڈہ// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے ڈوڈہ آفس کی طرف سے ۲۶ رجنوری کو ٹاؤن ہال ڈوڈہ میں ایک ثقافتی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں فنکاروں نے مختلف لوک گیت پیش کر کے اسے ایک یادگاری تقریب بنادیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ بھوپندر کمار تھے جبکہ ایس ایس پی ڈوڈہ زاہد نسیم منہاس مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں علاقے میں تعینات اعلیٰ آفیسروں کے ساتھ ساتھ لوگوں کی بھاری تعداد نے حصہ لیا۔ تقریب میں جن فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں فاروق احمد کھوکھر، ملکھی رام مستانہ، مان سنگھ اور اُن کے ہمنوا، فاروق احمد اور اُن کے ہمنوا، حمزہ خان اور اُن کے ہمنوا شامل ہیں۔ تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کلچرل آفس ڈوڈہ صلاح الدین نے کہا کہ کلچرل اکیڈیمی کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہتی ہے کہ وہ ثقافتی روایات کی آبیاری کرے اور اسی جذبے کے تحت اس پروگرام کا اہتمام یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ تقریب کے صاحبِ صدر اور مہمانِ خصوصی نے فن، ادب، زبانوں اور ثقافت کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی خدمات کو سراہا اور اس کارواں کو آگے لے جانے کی تلقین کی۔ ☆☆☆

کرگل میں تھیٹر سرگرمیوں کو وسعت دینے کے اقدامات

کامیڈی شو اور ڈرامہ سِکٹ پیش کئے گئے

کرگل// تھیٹر سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے لئے کرگل میں نئے سال کے موقعے پر رنتھانگ تھیٹر گروپ اور جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ایک کامیڈی شو پیش کیا گیا۔ ۲ رجنوری کو منعقدہ اس تقریب کی صدارت چیف ایگزیکیٹو کونسل لداخ آٹونامس ہل ڈیولپمنٹ کونسل کرگل الحاج محمد حنیفہ جان نے کی۔ تقریب میں مختلف سماجی برائیوں کے خاتمے کے لئے کئی سِکٹ پیش کئے گئے جن سے حاضرین کافی محظوظ ہوئے۔ یہ تقریب آڈیٹوریم ہال کرگل میں منعقد ہوئی اور شدید سردی کے باوجود لوگوں کی ایک بھاری تعداد اس میں شامل ہوئی۔ اس کامیڈی شو کو کاچو احمد علی خان نے تحریر کیا تھا۔ اس کامیڈی شو میں جن فنکاروں نے حصہ لیا اُن میں طاہرہ بانو، کنیز فاطمہ، تاشی سٹائنزن، احمد حسین اولپا، غلام نبی، عاشق حسین، کاچو علی خان نائب، محمد ابراہیم بیگ شامل ہیں۔ یہ پورا پروگرام اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر نذیر حسین کی نگرانی میں پیش کیا گیا۔

☆☆☆

کہانی کے فن کو فروغ دینے کے لئے اکیڈیمی کی کوشش

کے ایل سہگل ہال میں کہانی گھوشٹی کا انعقاد، نو آموز کہانی کاروں کی حوصلہ افزائی

جموں// مختلف زبانوں میں تخلیقی ادب کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۹ رجنوری کو کے ایل سہگل ہال میں ایک ڈوگری کہانی گھوشٹی کا انعقاد کیا گیا جس میں جموں یونیورسٹی کے ڈوگری ڈیپارٹمنٹ کے ریسرچ سکالرس کو بطورخاص مدعو کیا گیا تھا۔ تقریب کی صدارت نامور کہانی کار پروفیسر للت مگوترا نے کی جبکہ ڈاکٹر اوم گوسوامی تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اپنی صدارتی تقریر میں ڈاکٹر للت مگوترا نے ان تقریبات میں نئے ٹیلنٹ کو آگے لانے میں اکیڈیمی کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے کہا کہ آج کی تقریب میں یونیورسٹی، مختلف کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو بطورِ خاص مدعو کیا گیا ہے جس سے اس بات کا عندیہ ملتا ہے کہ اکیڈیمی نئی نسل میں تخلیقی ادب کی دلچسپیاں پیدا کی جارہی ہیں۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر اوم گوسوامی نے ڈوگری میں نئے کہانی کاروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُنہیں اپنے مشن کو آگے لے جانے کی صلاح دی۔ اس سے قبل اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ اکیڈیمی کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ وہ نوآموز قلمکاروں کی حوصلہ افزائی کرے اور انہیں مناسب پلیٹ فارم بہم کرے۔ تقریب میں کہانی کاروں نے اپنی کہانیاں پیش کیں۔ ان میں رِتو کمار شرما، منوج ہیر، نریندر کمار، براہم دت، رادھا رانی اور کیلاش موہن شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ایڈیٹر ڈوگری اشوک گپتا نے انجام دیئے جبکہ شکریہ کی تحریک ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے پیش کی۔ تقریب میں دیگر شخصیات کے ساتھ ساتھ نریندر بھسین، ڈاکٹر بلجیت رینہ، دیپک آرسی، ہردیپ سنگھ دیپ، کرشن شرما، نرسنگھ دیو جموال، سنیل شرما، سریندر گوئل، کمل کشور اور مدثر علی شامل تھے۔

☆☆☆

جموں کے باغِ باہو میں لوک موسیقی کی محفلیں آراستہ

ممتاز فنکاروں کے ساتھ ساتھ اُبھرتے فنکاروں کی شرکت

جموں// ثقافتی روایات کے فروغ اور اُبھرتے فنکاروں کو مناسب پلیٹ فارم بہم کرانے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور جموں کشمیر بنک کے اہتمام سے تاریخی باغِ باہو میں Art for All سیریز کے تحت لوک موسیقی کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلے کا ابتدائی پروگرام ۱۹ ردسمبر ۲۰۱۵ء کو منعقد ہوا جس میں ریاستی اسمبلی کے سپیکر شری کویندر گپتا مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی اور ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب میں گردھاری لال اور اُن کے ساتھیوں نے لوک رقص کارکاں پیش کیا جبکہ رام دِتا اور اُن کے ساتھیوں نے گیتر و اور راج کمار اور اُن کے ہمنواؤں نے ہَرن پیش کیا۔ تقریب میں شائقین کی ایک بڑی تعداد نے ثقافتی روایات کے فروغ کے لئے اکیڈیمی اور جموں کشمیر بنک کی سراہنا کی۔ سکیم کے تحت باغِ باہو میں ہر اتوار سہ پہر کو لوک موسیقی اور رقص کی ان تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس میں ممتاز فنکاروں کے ساتھ ساتھ اُبھرتے فنکاروں کو بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے بھرپور مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ ☆☆

ڈگری کالج پلوامہ میں خصوصی ادبی تقریب

معروف صوفی شاعر سوچھ کرال کے کارناموں پر روشنی ڈالی گئی

پلوامہ// نامور صوفی شاعر سوچھ کرال کی حیات اور کارناموں کو اُجاگر کرنے کے لئے ۱۹ ردسمبر کو گورنمنٹ ڈگری کالج پلوامہ میں ''یومِ سوچھ کرال'' کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت سرکردہ شاعر رفیق راز نے کی جبکہ ایوانِ صدارت میں ڈاکٹر شفق سوپوری، ڈاکٹر نذیر آزاد، پلوامہ ڈگری کالج کے پرنسپل عبدالحمید اور ایس ایس پی پلوامہ بھی موجود تھے۔ تقریب کے انعقاد میں عبدالرحمٰن آزاد میموریل فاؤنڈیشن اور ریاستی محکمہ اطلاعات کا اشتراک شامل تھا۔ تقریب میں سوچھ کرال پر پروفیسر شفیع شوق کا تحریر کردہ مقالہ مشتاق کولگامی اور پروفیسر شاد رمضان کا تحریر کردہ مقالہ ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے پیش کیا۔ تقریب میں شکیل آزاد کی ادارت میں شائع ہونے والے اخبار ''شہربین'' کے خصوصی سوچھ کرال نمبر کی رسم رونمائی انجام دی گئی اور بشیر احمد شاہ اور اُن کے ہمنواؤں نے کلامِ سوچھ کرال پیش کیا۔ تقریب میں ریاستی محکمہ اطلاعات کے تعاون سے مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض شکیل آزاد نے انجام دیئے۔